سوال

کیا کسی بھی نماز کی نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا بدعت ہے

جواب

نماز کی نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کسی بھی نماز کی نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا بدعت ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نیت دل کے ارادے کا نام ہے، نیت کے الفاظ کو زبان سے ادا کرنا بدعت ہے۔ شریعت اسلامیہ میں اسکی کوئی دلیل نہیں حتی کہ کوئی ضعیف حدیث بھی اس کی موید نہیں ہے۔ زبان سے نماز کی نیت کرنا نہ تو نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے اور نہ کسی صحابی سے، نہ کسی تابعی سے اور نہ کسی معتبر امام سے۔ امام ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔ ''رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے 'اس (تکبیر) سے پہلے آپ کچھ بھی نہیں کہتے اور نہ زبانی نیت کرتے۔ نہ یہ فرماتے کہ : میں لیسے، چار رکعتیں، قبلہ رخ ہو کر پڑھتا ہوں، امام یا مقتدی کی حثیت سے، اور نہ یہ فرماتے کہ اداء ہے یا قضاء ہے یا (میری یہ نماز) فرض وقت (میں) ہے۔ یہ سب بدعات ہیں۔ آپ ﷺ سے اس کا ثبوت نہ صحیح سند سے ہے اور نہ ضعیف سند سے۔ ان میں سے ایک لفظ بھی با سند (متصل) یا مرسل (یعنی منقطع) مروی نہیں ہے۔ اور نہ کسی صحابی سے یہ (عمل) منقول ہے۔ تابعین کرام اور آئمہ اربعہ میں سے بھی کسی نے اسے (مستحب و) مستحسن قرار نہیں دیا۔ (زادالمعاد ج ۱ ص ۲۰۱ فصل فی ھدیہ فی الصلاۃ) مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (855)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/855/150/ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث